SUMMARY OF PROCEEDINGS
TUESDAY, THE 6TH February, 2015
(15th Session-2nd Sessional Year)
(35th Sitting-56th Working Day)

Proceedings of the House commenced with recitation from the Holy Quran followed by its Urdu translation at 3:50 P.M. Mr. Asad Qaisar, Speaker, Provincial Assembly was in the Chair.

2. QUESTION HOUR: (32nd Group) **Questions related to Zakat, Ushr, Social Welfare & Women Empowerment, Agriculture, Fisheries, Livestock & Cooperative, Irrigation and Relief, Rehabilitation & Settlement Departments were taken up for answers:-**

(a) The following questions were **replied**.

i. No. 2230 of Mst: Najma Shaheen, MPA.
ii. No. 2238 of Mst: Najma Shaheen, MPA.
iii. No. 2239 of Mst: Najma Shaheen, MPA.
iv. No. 2248 of Mst: Najma Shaheen, MPA.

3. LEAVE APPLICATIONS.

The House granted leave to the following Honorable Members:-

i.	Syed Mohammad Ishtiaq, Special Assistant to CM.	(6th February, 2015)
ii.	Mr. Shakeel Ahmad. Advisors to Chief Minister for Population Welfare.	(6th February, 2015)
iii.	Haji Qalandar Khan Lodhi. Minister for Food.	(6th February, 2015)
iv.	Mst: Aamna Sardar.	(6th February, 2015)
v.	Mr. Fazal Hakim.	(6th February, 2015)
vi.	Mr. Saleh Muhammad Khan.	(6th February, 2015)
vii.	Mr. Soran Singh.	(6th February, 2015)
viii.	Raja Faisal Zaman.	(6th February, 2015)
ix.	Mr. Zia Ullah Afridi, Minister for Minerals Development.	(6th February, 2015)
x.	Sardar Fareed Ahmad Khan.	(6th February, 2015)
xi.	Haji Ibrar Hussain.	(6th February, 2015)
xii.	Mr. Wajih uz Zaman Khan.	(6th February, 2015)

4. SUSPENSION OF RULE 124 UNDER RULE 240.

Joint Resolution No. 663 moved by Mr. Sikandar Hayat Khan, Resolution No. 665 moved by Mufti Syed Janan, Members Provincial Assembly and Resolution No. 666 moved by Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, Minister for Higher Education in suspension of Rules, were unanimously adopted,-

قرارداد نمبر 663 جناب شاہ فرمان خان صاحب ، وزیر برائے ابنوشی،خیبر پختونخوا۔
جنا ب شاہ رام خان صاحب،وزیر برائے صحت،خیبر پختونخوا۔

مولانا لطف الرحمن صاحب ، لیڈرآف اپوزیشن،خیبر پختونخوا۔
سردار حسین با بک صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
جناب سکندرحیات خان صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
جناب سید محمد علی شاہ باچہ صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
سردار اورنگ زیب نلوٹھا صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
جناب سید جعفر شاہ صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
جناب محمود احمد خان صاحب ، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
جناب ملک بہرام خان صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

‘‘چونکہ پاکستان اور چین حکومتوں کے درمیان گوادرکاشغر راہداری منصوبے کا جو معاہدہ ہواتھا اوراس کےتحت منصوبے کوپایہ تکمیل تک پہنچانے کےلئے دونوں ممالک نے نہایت قابل عمل روٹ تجویز کیا تھا۔ جو کہ کاشغر سے براستہ شاہراہ ریشم ، ایبٹ آباد ، میانوالی، ڈیرہ اسماعیل خان اور ژوب صوبہ بلوچستان سے گزر کرگوادر پہنچانا تھا۔اس منصوبے سے صوبہ خیبر پختونخوا، قبائلی علاقہ جات اور بلوچستان سمیت پنجاب کے پسماندہ علاقے میانوالی سمیت معیشت پر بہت اچھے اثرات مرتب ہونگےاور یہ حصہ جو پہلے سے دہشت گردی کی وجہ سے بہت پسماندہ رہاہے اسکی معاشی ترقی کےلئے نہایت اہمیت رکھتی ہے۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کر تی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ متذکر ہ با لا ویسٹرن روٹ میں کسی قسم کی تبدیلی کئے بغیر کام کا آغاز کیا جائےبصورت دیگر اس روٹ کی تبدیلی سے تباہ شدہ خطے کے ساتھ سراسر زیادتی ہوگی’’۔

قرارداد نمبر665 جناب مفتی سید جانان صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

‘‘اسلام ایک سچا دین ہے اور تمام عالم انسانیت کے لئے مشعل راہ ہے اسلام کے آنے سے دنیا اندھیروں سے نکل کر روشنی کی طرف آئی اور حضرت محمد ﷺ کے آنے سے دنیا ہرسُوروشن ہو گئی سچ نے جھوٹ کو للکارا اُنہوں نے ہمیں

نیکی و بدی کی تمیز سکھائی ،اخوت و بھائی چارے کی فضا کا عملی نمونہ پیش کیا۔ اُنہوں نے حق و سچ کا پیغا م دیا اور آج دنیا ان ہی کی تعلیمات سے روشنی حاصل کررہی ہے۔اور تاقیامت حاصل کرتی رہے گی۔اسلام تمام انبیاء کرام کو معصوم جانتا ہے اور تمام کی شان اقدس میں کسی قسم کی گستاخی کو ناقابل معافی جرم تصور کرتا ہے۔

لیکن

فرانس کی حکومت نے اسلام دشمنی میں حد سے تجاوز کرگیا ہے اور آزادی صحافت کی آڑ میں مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔اور رہبر اسلام ،سیدالمرسلین ، رحمت اللعالمین،نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفےٰ ﷺکی شان اقدس میں گستاخانہ خاکے شائع کرنے جیسے مذموم سازش کا مرتکب ہوا ہے۔

یہ اسمبلی پیغمبراسلام نبی آخرالزمان حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخانہ خاکوں کی فرانسیسی اخبارات میں اشاعت کی پرزور مذمت کرتی ہے۔

یہ اسمبلی آزادی صحافت کی آڑ میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت نہ صرف تمام مذاہب بلکہ تہذیبوں کے خلافگھناؤنیسازش تصور کر تی ہے جوکہ تمام مذاہب کے مابین انتشار پیدا کرنےاور انسانی قتل وغارت کی راہ کھولنے اور دہشت گردی کو فروغ دینے کے مترادف قراردیتی ہے ۔

یہ اسمبلی اس مذموم سازش کی بھر پور مذمت کرتی ہے جو تمام مذاہب کے عقائد کے احترام کے برعکس تضحیک کا راستہ اپنا ئے ہو ئے ہیں جس کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی ۔

فرانس آزادی صحافت کی آڑ میں اسلام کو بدنام کرنے کے درپے ہیں اور انسانیت کے علم بردار پیغمبر اسلام نبی آخرالزمان حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخانہ خاکوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں وہ اس دہشت گردی کے فروغ اور اسلام کو مغربی تہذیبوں سے دست و گریباناور تصادم کروانا چاہتےہیں۔

یہ اسمبلی ہر قسم کے دہشت گردی جو کسی صورت میں بھی ہو کی مذمت کرتی ہے کیونکہ اسلام میں تشدد کی کوئی گنجائش نہیں اور کسی کو بھی عالمی پیغام کی غلط تشریح کی اجازت نہیں دی جاسکتی ۔

یہ اسمبلی قراردیتی ہے کہ انبیاء کی شان میں گستاخی ایسا جرم ہے جس کی معافی نہیں دی جاسکتی۔ اور گستاخانہ خاکوں کی اشاعت سے عالم اسلام کی جذبات کو مجروح کیا گیا ہے۔

یہ اسمبلی قراردیتی ہے کہ عالمی برادری خصوصاً یورپی یونین اور OIC تمام انبیاء کی بے حرمتی پر سزا کا قانون بنائے”۔

قرارداد نمبر666 جناب شاہ فرمان خان صاحب ، وزیر برائے ابنوشی،خیبر پختونخوا۔

جنا ب شاہ رام خان صاحب،وزیر برائے صحت،خیبر پختونخوا۔

مولانا لطف الرحمن صاحب ، لیڈرآف اپوزیشن،خیبر پختونخوا۔

سردار حسین با بک صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

جناب سکندرحیات خان صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

جناب سید محمد علی شاہ باچہ صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

سردار اورنگ زیب نلوٹھا صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

جناب سید جعفر شاہ صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

جناب محمود احمد خان صاحب ، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

جناب ملک بہرام خان صاحب، رُکن صوبا ئی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

"ہر گاہ کہ خیبر پختونخوا کے شہری پچھلے کئی سالوں سے خطرناک اور وحشیانہ دہشت گردی میں گرے ہوئے ہیں۔

دہشت گردی کی جنگ کے دوران جس طرح انھوں نے بہادری کا مظاہرہ کیا ہے اور کر رہے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی ۔

خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اور دہشت گردی کے شکار لوگوں نے جس جواں مردی اور استقامت سے دہشت گردی کا مقابلہ کیا ان کے ساتھ ہمدردی اور ان کی حوصلہ افزائی کیلئے صوبائی اسمبلی محسوس کرتی ہے کہ خیبر پختونخواکے عوام کو ان کے حوصلے اور جواں مردی پر سول ایوارڈ کا مطالبہ کیا جائے ۔

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے پر زور سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سےاس امرکی سفارش کرے کہ جس طرح 1965ء کی پا ک بھارت جنگ میں سیالکوٹ ، سرگودھا اور لاہور کی عوام کو بہادری اور شجاعت کے بدلے ہلال استقلال سے نوازا گیا اسی طرح خیبر پختونخوا کے عوام کو بھی ان کی استقامت ، جواں مردی اور شجاعت پر ہلال استقلال سے نوازا جائے "۔

5. **THE SITTING WAS ADJOURNED TILL 02:00 PM OF MONDAY, THE 9th February, 2015**